از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا و دیگر

بنام

کرم سنگھ و دیگران

تاریخ فیصلہ: 7 اپریل، 1997

[کے راماسوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

غیر منقولہ جائیداد کا مطالبہ اور حصول ایکٹ، 1952: دفعہ 7۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908: دفعات 151 اور 152۔

عوامی مقصد کے لیے جائیداد کا حصول-معاوضے کا ایوارڈ—ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے پیش نظر بڑھے ہوئے سود اور سود کی منظوری کے لیے جواب دہندگان کی معاوضہ کی اجازت-ریاست کی طرف سے پیش کردہ نظر ثانی کو عدالت عالیہ نے مسترد کر دیا-عدالت عظمیٰ میں اپیل-قرار پایا کہ: غیر معاوضہ جائیداد کے مطالبہ اور حصول کے قانون کے تحت، بڑھا ہوا معاوضہ اور سود ادا کرنے کا کوئی توضیع نہیں ہے-ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کا کوئی اطلاق نہیں ہے- ضلعی عدالت کے معاوضہ ضابطہ دیوانی کی دفعات 151 اور 152 کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ایوارڈ میں ترمیم کرنے اور سود اور سود دینے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے-لہذا عدالت عالیہ نے ٹریبونل کی طرف سے کی گئی غلطی کو دور نہ کرنے میں دائرہ اختیار کی واضح غلطی کی ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2942-49، سال 1997۔

سی آر نمبری 27-1220، سال 1987 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 13.5.83 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے مسز کے امریشوری، قاسم اے قادری اور مسز انیل کٹیار۔

جواب دہندگان کے لیے مسز ایس بگا اور تنوج بگا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔ متبادل کا حکم دیا۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

غیر منقولہ جائیداد کے مطالبہ اور حصول کے قانون 1952 کی دفعہ 7 کے تحت زیر بحث جائیداد عوامی مقصد کے لیے حاصل کی گئی تھی۔ حصول اراضی کے کلکٹر نے معاوضے کا تعین کیا جو جواب دہندگان کو احتجاج کے تحت موصول ہوا تھا۔ اور عدم اطمینان پر جواب دہندگان نے عذراتات دائر کیے اور ثالث مقرر کیا گیا جس نے 6 جولائی 1982 کو اپنے ایوارڈ کے ذریعے مختلف نرخوں پر معاوضے میں اضافہ کیا۔ اپیل پر، واحد جج نے ثالث کے فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا اور 3,000 روپے فی کنال کی شرح سے یکساں طور پر بڑھا ہوا معاوضہ دیا۔ اس کے خلاف لیٹر پیٹنٹ اپیل 10 جنوری 1985 کو مسترد کر دی گئی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دی گئی رقم 14 مارچ 1986 کو عدالت میں جمع کرائی گئی تھی۔

تاہم، 2 جنوری 1987 کو جواب دہندگان نے مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعات 151 اور 152 کے تحت ڈسٹرکٹ جج کے سامنے معاوضہ دائر کی کہ ترمیم ایکٹ، یعنی ایکٹ 68، سال 1984 کے پیش نظر بڑھا ہوا معاوضہ اور سود دینے کی ہدایت دی جائے جس کی اجازت دی گئی تھی۔ نظر ثانی پر عدالت عالیہ نے 13 مئی 1987 کے متنازعہ حکم کے ذریعے اسے مسترد کر دیا۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اب یہ قانون میں اچھی طرح سے طے شدہ قانونی حیثیت ہے کہ غیر معاوضہ جائیداد کے مطالبہ اور حصول کے قانون کے تحت، بڑھا ہوا معاوضہ اور سود ادا کرنے کا کوئی توضیع نہیں ہے۔ اور ترمیم ایکٹ، یعنی ایکٹ 68، سال 1984 کا کوئی اطلاق نہیں ہے۔ یہ بھی اچھی طرح سے طے شدہ قانونی حیثیت ہے کہ معاوضہ اور سود کی گرانٹ معاوضے کے تعین کے عمل کا ایک لازمی حصہ ہے۔ معاوضہ عدالت کے پاس ایوارڈ میں ترمیم کرنے اور مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعات 151 اور 152 کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے معاوضہ اور سود دینے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔ یہ دائرہ اختیار کی موروثی کمی کا معاملہ ہے۔ لہذا عدالت عالیہ نے ٹریبونل کی طرف سے کی گئی غلطی کو دور نہ کرنے میں دائرہ اختیار کی واضح غلطی کی ہے۔

ان حالات میں اپیلوں کی معاوضہ بڑھے ہوئے معاوضے اور سود کی منظوری کی حد تک دی جاتی ہے، لیکن حالات میں، بغیر کسی اخراجات کے۔

اپیلیں منظور کی جاتی ہیں۔